26واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 26 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ صنعت تجارت و سرمایہ کاری 2۔ سپیشل ایجوکیشن

صوبہ میں نابینا افراد کے لئے تعلیمی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*7372: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے نابینا افراد کے لیے صوبہ میں کتنے تعلیمی ادارے قائم کر رکھے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں نابینا افراد کے لیے ملازمتوں کے طے شدہ کوٹہ پر پوری طرح عملدرآمد ہو رہا ہے؟

(ج) کس حد تک ان افراد کے لیے Brail Presses موجود ہیں اور کیا یہ تمام افراد کے لیے کافی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) حکومتِ پنجاب محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے صوبہ بھر میں نابینا طلباء طالبات کیلئے پندرہ ادارے قائم کر رکھے ہیں۔ (جن کی فہرست "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) ان سکولوں میں صرف نابینا طلباء اور طالبات ہی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ صوبہ بھر میں ہر تحصیل کی سطح پر محکمہ نے 135 سپیشل ایجوکیشن سنٹرز بھی قائم کر رکھے ہیں۔ جن میں دیگر خصوصی بچوں کے ساتھ ساتھ نابینا بچے بھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں نابینا افراد کے لیے علیٰحدہ سے ملازمتوں میں کوئی کوٹہ مختص نہ ہے البتہ حکومتی پالیسی کے مطابق معذور افراد کیلئے 3% کوٹہ کے تحت نابینا افراد بھی بھرتی ہوتے ہیں اور سال 16-2015 میں کی گئی بھرتیوں میں نابینا افراد کو ملازمت کے مواقع دیئے گئے ہیں۔ جن میں ۲۳ کین ورکرز، چار میوزک ٹیچرز اور ایک بریل پروف ٹیچر بھرتی کئے گئے اس کے علاوہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہونے والی بھرتی میں بھی خصوصی افراد کا کوٹہ مختص ہے اور (دو) جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر بی ایس۔۱۶ (نابینا فیلڈ) پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر بھرتی کیے گئے ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِانتظام دو(۲) بریل پرنٹنگ پریس کام کررہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ کمپیوٹرائزڈ بریل پرنٹنگ پریس، لاہور۔

۲۔ گورنمنٹ بریل پرنٹنگ پریس، بہاولپور۔

#مذکورہ بریل پریسوں میں نابینا بچوں کے لئے جماعت اول سے لے کر بی اے تک کی بریل کتب شائع کی جاتی ہیں۔

#یہ بریل پرنٹنگ پریس صوبہ پنجاب کے تمام سپیشل ایجوکیشن کے اداروں برائے نابینا میں بریل بکس مہیا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انفرادی طور پر، این جی اوز اور دوسرے صوبوں کے بچوں کو بھی بریل کتب مہیا کی جاتی ہیں۔

#گذشتہ ۳ سالوں کے دوران کل 25600 بریل کتب تقسیم کی گئیں۔ نابینا طلباء کی تعلیمی ضرورت پوری کرنے کیلئے مالی سال

2016-17 کے دوران گورنمنٹ بریل پرنٹنگ پریس لاہور میں ایک اضافی پریس بھی لگایا جارہا ہے تاکہ ان طلباء کو بریل بکس کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2017)

گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج کمالیہ سے متعلقہ تفصیلات

*7775: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں ٹیکنیکل کالج بنانے کی بجائے کمالیہ میں بنایا گیا ہے اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کالج مذکورہ بالا میں کس کس شعبہ میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج کمالیہ میں عملے کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی، کب سے خالی ہیں، سکیل وائز تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) گزشتہ پانچ سال میں اس کالج کے ہر شعبہ میں کتنے طلباء نے داخلہ حاصل کیا اور کتنے طلباء ہر سال فائنل میں پاس ہوئے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کالج مذکورہ بالا کو گزشتہ پانچ سال میں ہر سال کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 28اپریل 2016تاریخ ترسیل 9جون 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ کے قیام کی منظوری ٹیوٹا(TEVTA) کے قیام سے قبل 1996 میں سابقہ وزیر تعلیم پنجاب کی درخواست پر وزیراعلی پنجاب نے دی اور PDWP کی میٹنگ مورخہ 09.06.1996 میں اس کی عملی منظوری دی گئی۔ 14.10.2003 کو اس وقت کے چیف منسٹر پنجاب نے کمالیہ کا دورہ کیا اور مراسلہ نمبر 16519/4-07/03/DS-I/CMS کے تحت ہدایت کی کہ اس کالج کو جلد مکمل کیا جائے۔

(ب) کالج مذکورہ میں تین سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جس میں ٹیکسٹائل ،کیمیکل اور کمپیوٹر کے شعبہ جات شامل ہے۔ علاوہ ازیں مختصر دورانیہ تین ماہ کے انڈسٹری ڈیمانڈ ڈریون (IDD) کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ میں کل 80آسامیاں ہیں جن میں سے 33آسامیاں خالی ہیں۔ اور سکیل وائز تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ میں گزشتہ پانچ سال (15-2010) میں داخل اور پاس شدہ طلباء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل داخل شدہ طلباء 2654

چھوڑ جانے والے طلباء 343

امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء 2311

امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء 1390

(ہ) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ کا گزشتہ پانچ سال کے دوران۔/18,859,237 روپے کا بجٹ

فراہم کیا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بجٹ
2011-12	-/1,992,628 روپے
2012-13	-/2,626,663 روپے
2013-14	-/4,077,107روپے
2014-15	-/7,451,839روپے
2015-16	-/2,711,000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2016)

لاہور:۔ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*7602:ڈاکٹر عالیہ آفتاب:کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سپیشل بچوں کے لئے کتنے ادارے ہیں ان کی تفصیلی فہرست ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور کے سپیشل بچوں کے اداروں میں کیا کیا تعلیم / ٹریننگ دی جاتی ہے مکمل کورس کے حوالے سے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع لاہور میں سپیشل بچوں کو ان اداروں میں داخل کرانے کے لئے محکمہ کیا تحرک کرتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ضلع لاہور میں سپیشل بچوں کو اداروں میں لانے اور واپس چھوڑنے کے لئے محکمہ نے کیاانتظامات کئے ہیں

(ہ) ضلع لاہور کے سپیشل بچوں کے اداروں میں اگر کسی قسم کی سہولت / سہولیات کی کمی ہے تو اسے کب تک فراہم کر دیا جائے گا مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 20 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں خصوصی تعلیم کے کل 20 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن B-II-45 جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۲۔ گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ ہائی سکول فار بوائز گلبرگ لاہور۔

۳۔ گورنمنٹ سنٹرل ہائی سکول فار ڈیف T-40 گلبرگ II-، لاہور۔

۴۔ گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ ہائی سکول فار گرلز چوبرجی راج گڑھ، لاہور۔

۵۔ گورنمنٹ شاداب ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آف سپیشل ایجوکیشن A-128 خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

۶۔ گورنمنٹ سکول فار فزیکل Disabled چلڈرن پونچھ ہاؤس چوبرجی، لاہور۔

۷۔ گورنمنٹ سن رائز انسٹیٹیوٹ فار دی بلائینڈ راوی روڈ، لاہور۔

۸۔ گورنمنٹ سکینڈری انسٹیٹیوٹ فار دی بلائینڈ شیرانوالہ گیٹ، لاہور۔

۹۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر راوی ٹاؤن، لاہور۔

۱۰۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور۔

۱۱۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، واہگہ ٹاؤن، لاہور۔

۱۲۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، نشتر ٹاؤن، لاہور۔

۱۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر شالیمار ٹاؤن، لاہور۔

۱۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، رائیونڈ، لاہور۔

۱۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور۔

۱۶۔ گورنمنٹ نیشنل سپیشل ایجوکیشن سنٹر B-45، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۱۷۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سنٹر فار Disabled پرسنز B-45 جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۱۸۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی سلو لرنرز، سمن آباد، لاہور۔

۱۹۔ گورنمنٹ ورکشاپ، سن رائز انسٹیٹیوٹ فار دی بلائینڈ، راوی روڈ، لاہور۔

۲۰۔ گورنمنٹ ریڈی میڈ گارمنٹس سنٹر فار Disabled Persons، راج گڑھ، لاہور۔

(ب) ضلع لاہور میں سپیشل بچوں کے تعلیمی اداروں میں حکومت پنجاب کے منظور شدہ کورس کے مطابق بی اے تک تعلیم دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سلائی کڑھائی، کمپوٹر ٹریننگ، آرٹس اینڈ کرافٹس کی ٹریننگ بھی طلباء وطالبات کو دی جاتی ہے جس سے اُن کی فنی مہارت بہتر ہوتی ہے۔

(ج) سپیشل بچوں کو ان اداروں میں داخل کرانے کے لئے محکمہ مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کر کے بچوں کے والدین کو ترغیب دیتا ہے۔

۱۔مفت تعلیمی سہولیات

۲۔مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

۴۔-/800روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔بریل بکس کی مفت فراہمی۔

۷۔خوارک کی مفت فراہمی۔(ہوسٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت ومتاثرہ بصارت بچوں کیلئے)

(د) تمام اداروں میں گورنمنٹ کی طرف سے بسیں مہیا کی گئی ہیں جو بچوں کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرتی ہیں۔

(ہ) ضلع لاہور میں سپیشل بچوں کے اداروں میں تمام سہولیات موجود ہیں تاہم کسی بھی سہولت کی کمی کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر انتظام کرے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

ضلع بہاولنگر میں فیکٹریز اور کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*7977: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر صنعت، تجارت سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات کس کس نوعیت کے ہیں تفصیل بتائیں؟

(ب) حکومت ان فیکٹریز اور کارخانہ جات کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع بہاولنگر میں کل 264 بڑے اور چھوٹے کارخانہ جات و فیکٹریز ہیں۔ ضلع بہاولنگر چونکہ زرعی علاقہ ہے اس لئے زیادہ تر رائس مل، کاٹن جننگ یونٹس اور فلور ملز قائم ہیں اس کے علاوہ بڑے یونٹس میں ایک شوگر مل اور ایک ٹیکسٹائل (دھاگہ سازی) مل بھی ہے۔ ضلع بہاولنگر میں قائم فیکٹریز اور کارخانہ جات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

رائس مل	132
کاٹن جننگ اینڈ پروسیسنگ یونٹس	68
زرعی آلات بنانے والے یونٹس	14
فلور ملز	11
صابن سرف بنانے والے کارخانے	10
چائے بنانے والے یونٹس	03
کاغذ و گتہ سازی	02
شوگر مل	01
ٹیکسٹائل (دھاگہ سازی) مل	01
تمباکو سازی	01
کولڈ سٹوریج	01
بسکٹ سازی یونٹ	01
کل	264

(ب) حکومت کارخانہ لگانے والے افراد کو اور انڈسٹریز کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن حد تک سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ملک میں صنعتی پیداوار بڑھے اور روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ حکومت کارخانہ

جات کو سڑکیں، بجلی کی پیداوار میں اضافہ اور نئے کارخانے لگانے کی ون ونڈو فسیلٹی کا قیام عمل میں لارہی ہے تاکہ نئے یونٹس لگ سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2016)

سرگودھا:۔ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، طلبا اور فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7737: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع سرگودھا میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں کلاس وائز تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد بیان فرمائیں؟

(د) ان اداروں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں کیا حکومت ان کو فوری طور پر دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا ہر ادارے کے پاس بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(و ان اداروں کو سال 2015-16 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے مد وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں سپیشل ایجوکیشن کے 14 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں میں 1299 طلباء طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ادارہ وائز کلاس وائز تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں خصوصی بچوں کے اداروں میں منظور شدہ آسامیوں کی کل تعداد 389 ہے جن میں سے 179 اسامیاں اساتذہ کرام کیلئے ہیں اور 210 اسامیاں ایڈ من سٹاف کیلئے مخصوص ہیں۔

(د) ان اداروں میں تمام بنیادی ضروریات فراہم شدہ ہیں اور جہاں کہیں، جب بھی کسی ضرورت کی نشاندہی کی جاتی ہے محکمہ فوری اس ضرورت کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں سپیشل ایجوکیشن کے تمام اداروں میں بچوں کیلئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں کو مالی سال 16-2015 میں کل۔/144705000 (14 کروڑ 47 لاکھ 5 ہزار روپے) کے فنڈز فراہم کئے گئے مد وائز تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

فیصل آباد میں فیکٹریز اور کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8032: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات ہیں؟

(ب) گزشتہ تین سال کے دوران کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات بند ہوئے ہیں اور ان کی بندش کی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) محکمہ نے فیصل آباد میں انڈسٹریز کو بچانے اور صنعت کے فروغ کیلئے گزشتہ دو سال میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ انڈسٹریز کامرس اینڈ انویسٹمنٹ میں ایسی صنعتوں کا ڈیٹا اکٹھا کیا گیا ہے جس میں ملازمین کی تعداد 10 سے 100 یا 100 سے زیادہ ہے۔ ضلع فیصل آباد میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق مختلف اقسام کے چھوٹے بڑے درمیانے سائز کی 4270 فیکٹریز و کارخانہ جات ہیں۔

(ب) گزشتہ تین سالوں کے دوران 430 کارخانہ جات ضلع فیصل آباد میں بند ہوئے ہیں 2013 میں 185، 2014 میں 143 اور 2015 میں 102 یونٹس بند ہوئے اور ان کی بندش کی وجوہات میں کاروبار کی تبدیلی کا رجحان، کپاس کی کم کاشت کے علاوہ بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ ہے۔ دریں اثنا 38 نئے یونٹس کا قیام بھی عمل میں آیا ہے۔

(ج)انڈسٹریز کے فروغ کیلئے محکمہ انڈسٹریز کامرس اینڈ انویسٹمنٹ کے تعاون سے فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے تحت مختلف انڈسٹریل اسٹیٹس ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت قائم کی گئی ہیں جس میں انڈسٹریز سے متعلقہ تمام سہولیات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ بجلی کی سپلائی میں قدر بہتری آنے سے صنعتوں کے قیام کو فروغ ملا ہے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ فیصل آباد ھوزری ایسوسی ایشنز کے تعاون سے انرجی بحران کے خاتمے اور صنعتوں کے تیزی کے ساتھ فروغ کیلئے مختلف تجاویز حکومت پنجاب کو وقتاً فوقتاً بھجوائی گئی ہیں جن پر تیزی کیساتھ عمل درآمد بھی تکمیلی مراحل میں ہے۔ مزید برآں صنعتوں میں متعلقہ اہلیت کی بہتری کیلئے سکل ڈویلپمنٹ کونسل کے تعاون سے ہنرمند افراد کی سکل ڈویلپمنٹ بھی کی جارہی ہے۔ انفراسٹرکچر اور روڈنیٹ ورک کو بہتر کیا جارہا ہے جس سے یقینی طور پر روزگار کے مواقع ملیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2016)</u>

سپیشل ایجوکیشن کے سنٹر میں بچوں کو ریفریشمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7738: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) لاہور کے کس کس ادارے میں طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) ان اشیاء کی فراہمی پر کتنی رقم سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن لاہور کے تمام اداروں میں مذکورہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں عمومی طور پر طلباء کو کھانا فراہم نہیں کیا جاتا۔ تاہم جن اداروں کے ساتھ ہاسٹل کی سہولت میسر ہے وہاں حکومتِ پنجاب کی پالیسی کے مطابق ہاسٹل میں رہائش پذیر طلباء کو حکومت کی جانب سے کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ خصوصی تعلیم کے پانچ اداروں کے ہاسٹل میں رہائش پذیر طلباء کو کھانے پینے کی مفت سہولت فراہم کی جاتی ہے، ان اداروں کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ سیکنڈری انسٹیٹیوٹ فار دی بلائینڈ گرلز علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

۲۔ گورنمنٹ سن رائز انسٹی ٹیوٹ فار دی بلائینڈ راوی روڈ، لاہور۔

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۴۔ گورنمنٹ سیکنڈری انسٹی ٹیوٹ فار دی بلائینڈ شیر والا گیٹ، لاہور۔

۵۔ گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفیکٹو ہیرنگ ہائی سکول فار گرلز، راج گڑھ لاہور۔

(ج) مذکورہ اداروں کو کھانے پینے کی مد میں ملنے والی رقم کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

سال 15۔2014 میں خرچ ہونے والی رقم = ۔/84,97,500 (84 لاکھ 97 ہزار 5 سو روپے)

سال 16۔2015 میں خرچ ہونے والی رقم = ۔/10751611 (1 کروڑ 7 لاکھ 51 ہزار 6 سو 11 روپے)

(د) حکومت پنجاب نے متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم خصوصی طلباء کے لیے قائم شدہ اقامتی اداروں میں رہائش پذیر طلباء کے لیے مفت خوراک و رہائش کی فراہمی کی پالیسی بنائی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)</u>

جہلم: فیکٹری اور کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8080: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں / کارخانہ جات سے محکمہ کو کتنی رقم سالانہ کس مد میں وصول ہوئی ہے؟

(ج) ان کارخانہ جات کو حکومت کیا کیا سہولیات اور مالی معاونت فراہم کرتی ہے؟

(د) اس وقت کتنی فیکٹریز / کارخانہ جات غیر قانونی کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق 52 فیکٹریز / کارخانہ جات قائم ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صنعت کسی قسم کی رقم وصول نہیں کرتا۔

(ج) حکومت کارخانہ لگانے والے افراد کو اور انڈسٹریز کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن حد تک سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ملک میں صنعتی پیداوار بڑھے اور روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ حکومت کارخانہ جات کو انڈسٹریل اسٹیٹ، سڑکیں، بجلی کی پیداوار میں اضافہ اور نئے کارخانے لگانے کے لئے ون ونڈو فسیلیٹی کا قیام کیا جا رہا ہے تاکہ نئے یونٹ لگ سکیں۔ تاہم محکمہ صنعت کارخانہ جات کو کسی قسم کی مالی معاونت فراہم نہیں کرتا۔

(د) محکمہ صنعت نے انڈسٹری کے فروغ کیلئے این او سی کی شرط ختم کر رکھی ہے البتہ نئی فیکٹری لگانے والوں کو لوکل قوانین کے مطابق لوکل گورنمنٹ اور انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی سے اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم کوئی فیکٹری غیر قانونی طور پر کام نہیں کر سکتی اور دفتر ہذا کو ضلع جہلم میں اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2016)</u>

سیالکوٹ:۔ ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*8292: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ میں کتنے ادارے TEVTA کے تحت کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کون کون سے Skills میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) اگر ان اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کو وظیفہ دیا جاتا ہے تو کس شرح سے اور کس کس ٹیکنیکل ادارے کے طالب علم کو دیا جاتا ہے؟

(د)ڈسکہ میں کتنے ادارے ہیں اس تحصیل میں مزید کتنے ادارے کھولنے کی ضرورت ہے اور کب تک یہ ادارے کھل جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں مندرجہ ذیل ادارے TEVTA کے تحت کام کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، سیالکوٹ

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ (خواتین)، سیالکوٹ

3۔ گورنمنٹ آپرنٹسشپ ٹریننگ سنٹر سیالکوٹ

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین)، سمبڑیال

5۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مرد)، سمبڑیال

6۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ (خواتین)، ڈسکہ

7۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ (خواتین)، پسرور

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، پسرور

9۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز)، پسرور

(ب) ان اداروں میں مندرجہ ذیل Skills میں تعلیم دی جاتی ہے۔

کورس کا نام	مدت کورس
DAE الیکٹریکل ٹیکنالوجی	تین سال
DAE مکینیکل ٹیکنالوجی	تین سال
DAE سول ٹیکنالوجی	تین سال
DAE الیکٹرانکس ٹیکنالوجی	تین سال
DAE آٹو اینڈ ڈیزل ٹیکنالوجی	تین سال
فیشن ڈیزائینگ	ایک سال

CVG/DVG	دو سال
بیوٹیشن	چھ ماہ
الیکٹریکل	چھ ماہ/ایک سال
موٹر وائنڈنگ	چھ ماہ/ایک سال
ویلڈنگ	چھ ماہ/ایک سال
مشین شاپ	چھ ماہ/ایک سال
ٹیلرنگ	چھ ماہ/ایک سال
پروفیشنل کوکنگ	چھ ماہ
ایچ وی اے سی آر	چھ ماہ
پلمبر	چھ ماہ
یو پی ایس ریپیئر	چھ ماہ

(ج) مذکورہ بالا تمام اداروں کے وہ طلباء جو انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون (IDD) کورسز میں زیر تعلیم ہیں ان کو 1000 روپے ماہانہ کی بنیاد پر وظیفہ دیا جاتا ہے۔ انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون کورسز درج ذیل ہیں۔

بیوٹیشن	چھ ماہ
الیکٹریکل	چھ ماہ
موٹر وائنڈنگ	چھ ماہ
ویلڈنگ	چھ ماہ
مشین شاپ	چھ ماہ
ٹیلرنگ	چھ ماہ
پروفیشنل کوکنگ	چھ ماہ
ایچ وی اے سی آر	چھ ماہ
پلمبر	چھ ماہ
یو پی ایس ریپیئر	چھ ماہ

(د)ڈسکہ شہر کی آبادی تقریباً1.25لاکھ ہے۔ڈسکہ سے سیالکوٹ تقریباً35کلومیٹر جبکہ تحصیل سمبڑیال 16کلومیٹر کی مسافت پر ہے ڈسکہ شہر میں ٹیوٹا کا ایک ادارہ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ برائے خواتین کے نام سے سن 1986ء سے کام کر رہا ہے جبکہ سیالکوٹ شہر اور تحصیل سمبڑیال میں موجود اداروں کی فہرست درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، سیالکوٹ

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ (خواتین)، سیالکوٹ

3۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین)، سمبڑیال

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مرد)، سمبڑیال

چونکہ ڈسکہ شہر کے رہائشی طالب علم ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ کے حصول کے لئے بآسانی سیالکوٹ اور تحصیل سمبڑیال کا آنے جانے کا سفر کر سکتے ہیں۔اس لئے ڈسکہ شہر میں گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کے قیام کی سفارش نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 5دسمبر 2016)

لاہور میں ٹیوٹا کے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*8323: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں ٹیوٹا کے کتنے کالج ہیں؟

(ب)ان میں کس کس Skill میں کہاں کہاں تک ڈگری دی جاتی ہے؟

(ج)ان کالجوں میں اس وقت کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(د)ان کالجوں میں کون کون سی مشینری یا آلات کی ضرورت ہے؟

(ہ)اس وقت ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی آسامیاں خالی ہیں؟

(و)ان کالجوں کی کارکردگی سال 2014اور 2015بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13اکتوبر 2016تاریخ ترسیل 15نومبر 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)لاہور شہر میں ٹیوٹا کے کل 26 ادارے ہیں۔

(ب)Skills بمعہ دورانیہ، جن میں 4 سال، 3 سال، 2 سال، 1 سال 3 اور 6 ماہ کے شارٹ کورسز شامل ہیں، کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان اداروں میں اس وقت تقریباً 10387 طلباء زیر تعلیم ہیں۔

(د)ٹیوٹا کے اداروں میں عصری تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سٹیٹ آف دی آرٹ طرز پر لیب اور ورکشاپس بنائی گئی ہیں جن میں ٹریڈ / ٹیکنالوجی کے مطابق فنی سامان اور مشینری مہیا کی جاتی ہے۔ان لیب / ورکشاپس کو وقتاً فوقتاً وقت اور کورسز کی ضرورت کے مطابق بہتر بنایا جاتا ہے۔

(ہ)ان اداروں میں اس وقت ٹیچنگ سٹاف کی تقریباً 233 اسامیاں خالی ہیں۔

(و)سال 2014 میں فارغ التحصیل طلباء کی تعداد تقریباً 3902 تھی۔جبکہ سال 2015 میں یہی تعداد تقریباً 6132 تھی۔تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	داخلہ	پاس آوٹس
2014	7774	3902
2015	8643	6132

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2016)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

24 جنوری 2017ء   سیکرٹری

بروز جمعرات 26 جنوری 2017 کو محکمہ جات 1۔ سپیشل ایجوکیشن ۔2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7602۔7372
2	جناب امجد علی جاوید	8032۔7775
3	جناب محمد نعیم انور	7977
4	محترمہ حنا پرویز بٹ	7738۔7737
5	محترمہ راحیلہ انور	8080
6	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	8292
7	محترمہ فائزہ احمد ملک	8323